

عالمی قانون میں ترمیم کی ضرورت



لیکن میرے ہم وطن دوستو اور میرے مسلم بھائیو! یاد رکھنا یہ ڈرامہ ختم نہیں ہوا ہے صرف ناکام ہوا ہے۔ شیطان تو بندے کی سانس نکل جانے تک اسے گمراہ کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ اس لئے یہ تو ممکن ہی نہیں کہ وہ تو بہ کر چکا ہو۔ کہ آئندہ اس قانون کو کبھی ختم کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ کسی دوسری آسیہ کی تلاش میں ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ اب کی بار اسکی چال ہی کچھ اور ہو لیکن مقصد پھر بھی وہی رہے گا، (آسیہ کا ڈرامہ)

مندرجہ بالا سطور بیٹے گذشتہ برس اس وقت لکھی تھیں جب پاکستان پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا جا رہا تھا کہ وہ حرمت رسول

ﷺ کے قانون کو ختم کرے اور یہ معاملہ ایسی شدت اختیار کر گیا کہ خود ہمارے مسلمان کالم نگار بھی انکی بولی بولنے لگے یہاں تک کہ مسلمان تاثیر کے قتل کے بعد یہ معاملہ ختم ہوا۔ اس تمام کشمکش میں میں نے کیا دیکھا کیا سمجھا اسے میں نے اپنی ایک تحریر (آسیہ کا ڈرامہ) میں قلم بند کیا تھا، اور اس تحریر کے کم و بیش ایک سال بعد اگست ۲۰۱۲ میں ایک بار پھر ایک لڑکی خبروں کا حصہ بنی اور وہ تھی رمشا مسیح جس پر الزام تھا کہ اس نے مقدس اوراق کو نذر آتش کیا ہے۔ لیکن اس مرتبہ اس معاملے نے ابھی ذور پکڑا ہی تھا کہ کہانی کا رخ ہی تبدیل ہو کہ رہ گیا، اور کہانی کا ولین وہی مولانا ٹھہرے جس نے اس واقعے کی نشاندہی کی تھی، پھر کیا ہوا سب پر سکون ہو گئے، کم از کم یہ تو ثابت ہو گیا کہ اس قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے، یہ ہی تو چاہیے قانون کو ختم کرنے کے لئے۔ لیکن ٹھہریں

کیا آپ جانتے ہیں کہ جب عالمی سطح پر قرآن پاک کی بے حرمتی ہوتی ہے اور ملعون ٹیری جونس جیسے شیطان قرآن پاک کو نذر آتش کرتے ہیں، جب ڈینارک جیسے ملکوں سے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخانہ خاکے شائع ہوتے ہیں جب مسجدوں کو جلایا گیا جاتا ہے تب ہم اتنے بے بس کیوں ہو جاتے ہیں ان مجرموں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کر سکتے ٹیری جونس جیسے شیطان کو قرآن پاک جلانے کے جرم میں سزایوں نہیں دلا سکتے، ڈینارک کے منحوس ایڈیٹرز کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کیوں نہیں کر سکتے، کیا آپ جانتے ہیں؟

کیوں کہ بین القوامی قانون کے تحت حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخی کرنے یا قرآن پاک جلانے کو جرم ہی نہیں سمجھا جاتا تو اب سزا کس بات کی بلکہ جب ہم چیختے پکارتے سڑکوں پر نکل آتے ہیں تو ہمیں یہ کہہ کر واپس کیا جاتا ہے کہ یہ تو فریڈم آف اسپیچ ہے یہ تو فریڈم آف ایکسپریشن ہے، دیکھیں ہم اس فریڈم کے مخالف نہیں ہیں لیکن ہماری گزارش یہ ہے کہ اس آزادی کو دنیا کے لئے پر امن رکھا جائے اس کے غلط استعمال کو روکا جائے اس فریڈم کو کسی کی دل آزادی کے لئے نہیں استعمال کرنا چاہیے تاکہ شیطان طبع لوگ اسکی آڑ میں بیٹھ کر جو چاہیں نہ کر سکیں۔

بلکہ عالمی سطح پر اس روش کو روکنے کے لئے ایسے قوانین تشکیل دینے چاہیں تاکہ کسی بھی مذہبی کتاب، جگہ یا ہستی کو اپنی بدینتی کا نشانہ نہ بنایا جاسکے، ویسے بھی اس کا شکار مسلمان ہی ہوتے ہیں اس لئے میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے گزارش کرتا ہوں کہ عالمی سطح پر اپنی آوازیں بلند کریں تاکہ جس طرح الحمد للہ پاکستان میں رسول اللہ ﷺ اور قرآن پاک کی حرمت کے پیش

بھر جو ہوا میں سمیں دیئے گئے ہیں وہیں فالوں اسرار میں لائیں وہی سناں بیٹے جائیں تاکہ جس میں ایسی ہی بے تری کا سامنا نہ
کرنا پڑے۔

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2117>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com